از عدالتِ عظمی

ایم گووندر جو

بنام

کے منیسیمی گونڈر (ڈی) اور دیگران

تاریخ فیصلہ: 13 اگست 1996

[ایم ایم پنچھی اور سجاتا بنام منوہر، جسٹس صاحبان]

ہندو میرج ایکٹ 1955: دفعات 3 (اے)، 13 اور 16۔

ہندو قانون -' گونڈرس - شادی - عورت اپنے شوہر کے گھر سے نکل کر دوسرے شخص کے ساتھ رہنے لگی، دوسرا شوہر - بیٹا - دوسری شادی سے پیدا ہوا - ایسے بیٹے کا مشترکہ ہندو کنبہی جائیداد کی تقسیم کا دعوی کرنے کا حق - شواہد سے پتہ چلتا ہے کہ علیحدگی کے بعد نہ تو بیوی اور نہ ہی پہلا شوہر ایک دوسرے میں دلچسپی لیتے ہیں - قرار پایا کہ طلاق مکمل تھی دوسری شادی سے پیدا ہونے والے بیٹے کی نہ تو پدرانہ حیثیت اور نہ ہی زچگی متنازعہ تھی - دوسری شادی سے پیدا ہونے والا بیٹا جائز اولاد تھا - عدالت عالیہ نے بیٹے کو ناجائز قرار دینے میں غلطی کی۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 209، سال 1996۔

اے نمبر 186، سال 1984 میں مدراس عدالت عالیہ کے 14.2.95 کے فیصلے اور حکم سے۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:16
I attest to the accuracy and
integrity of this document

اپیل کنندہ کی طرف سے ایس سری نواسن۔

جواب دہندگان کے لیے وی کرشنامورتی۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

اپیل کنندہ، ایم گووندراجو، منی سوامی گونڈر کی کمر سے پاپمل کے ہاں پیدا ہوا تھا۔ ٹرائل کورٹ کے ساتھ ساتھ عدالت عالیہ نے نہ تو پدرانہ حیثیت اور نہ ہی اپیل کنندہ کی زچگی متدعویہ کیا ہے۔ اسے اپنے والد کی ملکیت والی مشترکہ ہندو کنبہی جائیداد میں اس کے حصے سے صرف اس بنیاد پر انکار کیا گیا ہے کہ جب اس کے والدین کے درمیان کوئی جائز شادی نہیں ہوئی تھی۔ ٹرائل کورٹ اگرچہ اسے قانونی حیثیت دینے میں اس کے حق میں تھی، لیکن عدالت عالیہ نے اپیل کنندہ کو اس کے والدین کا ناجائز بچہ قرار دیا اور لہذا مشترکہ ہندو کنبہی جائیداد کی تقسیم کا دعوی کرنے کا حقدار نہیں تھا۔ مذکورہ جائیداد تقریبا 21 ایکڑ زرعی آراضی پر مشتمل ہے جس میں اپیل کنندہ 1/7 واں حصہ کا دعوی کرتا ہے۔

اس معاملے پر فریقین کی طرف سے شواہد کی قیادت کی گئی کہ آیا منی سوامی گونڈر نے پپمل سے جائز طور پر شادی کی تھی۔ دونوں طرف سے اس بات کی تردید نہیں کی گئی تھی کہ اس سے پہلے پپمل کی شادی کولا گونڈر سے ہوئی تھی اور اس کے ساتھ چند سال رہنے کے بعد وہ اسی سال منی سوامی گونڈر کے ساتھ رہنے کے لیے اپنے گھر سے باہر چلا گیا تھا۔ رسموں اور رسومات کے ذریعے شادی کے بارے میں بولی جانے والی کارکردگی کے بارے میں مدعی کی قیادت میں پی ڈبلیو 2 کے ثبوت، یا یہ کہ کولا گونڈر کے ساتھ پاپمل کی شادی کو منسوخ کرنے کی کوششیں کی گئیں، کو عدالت عالیہ نے مسترد کر دیا۔ جو بھی ہو، حقیقت یہ ہے کہ پاپمل اپنے شوہر کے گھر سے باہر نکل گئی اور سال 1943/1942 میں منی سوامی گونڈر کے ساتھ رہنے لگی اور اسی اتحاد کے نتیجے میں اپیل کنندہ پیدا ہوا۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:16
I attest to the accuracy and
integrity of this document

عدالت عالیہ نے اپیل کنندہ کو ناجائز قرار دیتے ہوئے، ایسا لگتا ہے کہ ذات پات کے عنصر کو نظر انداز کر دیا ہے جس کا فریقین کے درمیان تعلقات قائم کرنے کے لیے بہت زیادہ اثر پڑے گا۔ وہ 'گونڈرس' تھے، جو لازمی طور پر درجہ بندی میں آتے تھے اور ان کے علاوہ دویجا تھے۔ ہندو قانون اس موضوع پر واضح ہے کہ اگر کسی غیر دویا عورت کو اس کا شوہر گھر سے باہر نکال دیتا ہے، یا وہ جان بوجھ کر اسے چھوڑ دیتی ہے اور اسے بیوی کے طور پر واپس لانے کی کوشش نہیں کی جاتی ہے، تو حقیقت میں طلاق ہوتی ہے، بعض اوقات رواج کے مطابق ہوتی ہے، اور پھر ہر شریک حیات دوسرے شادی شدہ شراکت داروں کے ساتھ شادی میں اپنی زندگی کو دوبارہ ترتیب دینے کا حقدار ہوتا ہے۔ اپنے پہلے شوہر کولا گونڈر کے گھر سے پاپمل سے باہر نکلنا ناقابل تلافی اور ناقابل واپسی تھا، کیونکہ یہ اس بات کا ثبوت ہے کہ اس کے بعد ان میں سے کسی نے بھی ایک دوسرے میں دلچسپی نہیں لی۔ اس طرح طلاق مکمل ہو گئی۔ اپیل کنندہ کی پدرانہ حیثیت سے انکار نہ کیے جانے کی وجہ سے اسے اپنے والد کے بیٹے کی طرح سمجھا جاتا تھا۔ اس لیے ہم سوچیں گے کہ ٹرائل کورٹ نے اسے اپنے والد کے بیٹے کا درجہ دینا درست تھا۔ ایسا کرتے ہوئے، ٹرائل کورٹ نے صحیح طور پر اس حقیقت کی مدد کی کہ اس حیثیت کو تسلیم کرتے ہوئے، اپیل کنندہ کو شادی میں اس کا پہلا کزن دیا گیا جو کہ منی سوامی کی بہن کی بیٹی ہے۔ یہ حقیقت پدرانہ اور قانونی حیثیت کے جائز اعتراف کی تصدیق کرتی تھی۔ اگر لوگوں، خاص طور پر رشتہ داروں نے، اپیل کنندہ کے ساتھ اس طرح کا شادی کا بندھن بنا کر اس کے والد کے جائز بیٹے کے طور پر سلوک کیا تھا اور اسے تسلیم کیا تھا، تو یہ اس بات کا پختہ ثبوت ہے کہ اپیل کنندہ اپنے والد کی جائز اولاد تھا۔ اس طرح عدالت عالیہ نے اسے ناجائز قرار دینے میں واضح طور پر غلطی کی۔ ہم اس نظریے کو الٹ دیتے ہیں۔

مذکورہ بالا وجوہات کی بناء پر، ہم اس اپیل کی اجازت دیتے ہیں، عدالت عالیہ کے متنازعہ حکم کو کالعدم قرار دیتے ہیں اور ٹرائل کورٹ کے حکم کو بحال کرتے ہیں، لیکن اخراجات کے حوالے سے کسی حکم کے بغیر۔

اپیل کی اجازت دی گئی۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:16
I attest to the accuracy and integrity of this document

Basharat Saleem
2025.06.27 14:16
I attest to the accuracy and
integrity of this document